رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں۔ ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کا تذکرہ اور ان کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

اس بار موصول ہونے والے تحائف میں سرفہرست ایک تحفہ جناب علامہ مفتی محمد جلال الدین قادری (رحمۃ اللہ علیہ) کی کتاب فتنۂ قادیانیت ہے۔۱۶۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب دراصل مفتی صاحب کے چند مقالات پر مشتمل ہے جو حسب ذیل ہیں:......

ختم نبوت قرآن وحدیث کی روشنی میں

مرزا کے چند کفریات

تاریخ محاسبۂ قادیانیت

کافر مسجد کا متولی نہیں بن سکتا

ظہورِ امام مہدی

کتاب میں مختصراً وہ سارا مواد آ گیا ہے جس سے عام آدمی قادیانیت کے بارے میں جان سکتا ہے کہ اس فتنہ کی اصل کیا ہے، اس کے عقائد ونظریات کیا ہیں اور اسے کافر قرار دینا کیوں ضروری تھا......مختلف اسلامی ممالک میں انہیں غیر مسلم قرار دینے کا ایک تاریخی گوشوارہ بھی شامل کتاب ہے۔کتاب کے آخر میں ظفر علی بنام مرزا قادیانی کے عنوان سے حسب ذیل کلام بھی شامل ہے جو قارئین کی دلچسپی کے لئے درج کیا جاتا ہے......

نبوت مجھے بخشی انگریز نے — یہ پودا اسی کا ہے خود کاشتہ
پلومر کی بھٹی سلامت رہے — ہے جس کی صبوحی مرا ناشتہ

کنھیا بھی ہوں اور مہدی بھی ہوں ہے دونوں کی عزت مری داشتہ
دکھائے نہ توحید آنکھیں مجھے کہ تثلیث ہے پرچم افراشتہ
یہ ہے ٹیچی ٹیچی کی بروقت پچ جو ہے میری تھیلی زرانباشتہ

قادیانیت کے حوالہ سے نوجوانوں کے لئے یہ کتاب مختصر ہونے کی وجہ سے بہت مفید ہے۔ ہمارا مشورہ ہے کہ اس کتاب کا مطالعہ ضرور کیا جائے۔

کتاب مفتی صاحب کے صاحبزادگان مفتی محمد محمود احمد اور مفتی محمد مسعود احمد غازی کی کاوشوں سے شائع ہوئی ہے۔ ملنے کا پتہ حسب ذیل ہے:......

ادارہ پاکستان شناسی، سوڈھیوال کالونی ملتان روڈ لاہور......اور جامعہ اسلامیہ جی ٹی روڈ کھاریاں۔ قیمت صرف ۲۰۰ روپے۔ رابطہ نمبر 0300-4133834

ایک اور کتاب مفتی جلال الدین صاحب کی مرتب کردہ......خطبات آل انڈیا سنی کانفرنس (۱۹۲۵ تا ۱۹۴۷) ہے۔ آل انڈیا سنی کانفرنس ہندوستان کے مسلمانوں کی وہ تنظیم ہے جس نے ہندوستان میں سنی مسلمانوں کو متحد کرنے اور مسلم ریاست پاکستان کے قیام کے سلسلہ میں انتھک محنت کرنے کا بیڑا اٹھایا......اس کتاب کے مطالعہ سے ایک شخص بآسانی یہ جان اور سمجھ سکتا ہے کہ تحریک پاکستان اور تحصیل پاکستان کے لئے علمأ ومشائخ کا کردار کیا رہا اور ان کی قربانیاں کیا رنگ لائیں...... عالمی دعوت اسلامیہ فصیح روڈ اسلامیہ پارک لاہور نے یہ کتاب ۱۹۷۸ میں شائع کی تھی ......پھر ۱۹۹۶، اور ۱۹۹۷ میں شائع ہوئی ......ساڑھے تین سو صفحات پر مشتمل یہ کتاب ایک تاریخی دستاویز ہے۔ ملنے کا پتہ جامعہ اسلامیہ جی ٹی روڈ کھاریاں، ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور، مکتبہ قادریہ داتا دربار مارکیٹ لاہور......

ایک اور تحفہ دار الفقیہ للنشر والتوزیع سے ہمیں جناب مفتی محمد اسلم رضا الشیوانی صاحب نے ارسال کیا ہے۔ اور یہ ہے علامہ فضل الرسول بدایونی کی معروف کتاب المعتقد المنتقد کا نیا ایڈیشن مع حاشیہ المعتمد المستند بناء نجاۃ الابد از اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں، بتحقیق مفتی محمد اسلم رضا الشیوانی ......کتاب چار سو سے زاید صفحات پر مشتمل ہے اور بڑے سائز (18x24) میں مجلد شائع ہوئی ہے ۔کتاب پر ہدیہ درج نہیں نہ کراچی یا پاکستان میں ملنے کا کوئی پتہ درج ہے۔ تاہم درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ dar_sunnah@ahoo.com یا

☆اذا اصبحت فلا تنتظر المساء وعش فی حدود الیوم، واجمع همك لاصلاح يومك.☆

www.daralfaqih.com سے کتاب آن لائن طلب کی جاسکتی ہے۔خوبصورت مجلد کتاب بیروتی طرز پر شائع ہوئی ہے......

ایک اور تحفہ تسہیل اصول الشاشی کا جناب مولانا محمد انور بدخشانی صاحب کی جانب سے موصول ہوا ہے ۔جسے بیت العلم کراچی نے خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ شائع کیا ہے ......(18x24) سائز کی یہ کتاب ۲۱۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ابو یعقوب اسحاق بن ابراہیم الخراسانی الشاشی رحمۃ اللہ علیہ (م ۳۳۵ھ) کی اصول فقہ پر معروف کتاب اصول شاشی برس ہا برس سے مدارس اسلامیہ میں سبقاً سبقاً پڑھائی جارہی ہے۔وسط ایشیائی ریاستوں کے جن علماء کی کتب ہمارے ہاں درس نظامی میں مروج ہیں ان میں سے یہ ایک مقبول ترین کتاب ہے جس کا نعم البدل اب تک تلاش نہیں کیا جاسکا ورنہ اسے کب کا درس نظامی کے نصاب سے خارجہ مل چکا ہوتا......اس کتاب کی متعدد شروحات لوگوں نے مختلف زبانوں میں لکھی ہیں ،عربی زبان میں اس کی تسہیل مولانا محمد انور بدخشانی نے کی ہے جو جامعہ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن میں استاذ ہیں ......کتاب ملنے کا پتہ حسب ذیل ہے ۔ادارۃ الانور علامہ بنوری ٹاؤن کراچی۔

ایک اور کتاب کا تحفہ ہمیں کھاریاں سے جناب مفتی مسعود احمد صاحب نے عنایت فرمایا ہے اور وہ ہے......بچوں کے اسلامی احکام......جو دراصل اردو ترجمہ ہے......احکام الصغار کا جو فقیہ محمد بن حسین اُستروشنی حنفی کی کتاب ہے......مولانا فضل رسول صاحب رضوی صاحب جامعہ حبیبیہ رضویہ جہانیاں منڈی خانیوال ،کا یہ اردو ترجمہ ایسا ہے کہ کتاب کے بارے میں یہ گمان ہوتا ہے کہ جیسے یہ اصلاً اردو ہی میں لکھی گئی ہو......سمرقند کے ایک گاؤں استروشنہ میں پیدا ہونے والے اس فقیہ عظیم کی یہ کاوش اتنی مقبول ہے کہ ۶۵۲ ہجری سے اب تک اس کے حوالے معتبر کتب میں ملتے ہیں۔کتاب میں چالیس بنیادی موضوعات کو زیر بحث لایا گیا ہے جو بچوں ہی سے متعلق ہیں۔فقہ حنفی میں بچوں کے احکام سے متعلق ایسی جامع کتاب شاید ہی کسی نے لکھی ہو......فرید بک اسٹال اردو بازار لاہور نے زیر نظر اردو ترجمہ شائع کیا ہے اور ملک بھر میں تقریباً ہر بڑے مکتبہ سے دستیاب ہے۔قیمت مجھے ملنے والے نسخہ پر درج نہیں......